**اسلام میں غریبی کا علاج**، علامہ یوسف القرضاوی، ترجمہ: نصیر احمد ملی، تخریج: محمد سرور عاصم۔ ناشر: مکتبہ اسلامیہ، غزنی سٹریٹ بالمقابل رحمٰن مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۴۰۔ قیمت: ۱۴۰ روپے۔

آج کی گلوبل ولیج کی دعوے دار دنیا میں ہر پانچواں شخص انتہائی غربت کا شکار ہے۔ دنیا بھر میں ڈیڑھ ارب لوگ صاف پانی اور ۲ ارب افراد بجلی سے محروم ہیں۔ روزانہ ۳۰ ہزار بچے غربت کی وجہ سے موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس کے مقابلے میں چند سو امیر لوگوں کی دولت، دنیا کے ڈھائی ارب افراد کی دولت کے مساوی ہے۔ یورپ میں لوگ آئس کریم پر ۱۱ ارب ڈالر اور خوشبوؤں پر ۱۲ ارب ڈالر خرچ کر ڈالتے ہیں۔ پاکستان جہاں ۹۰ کے عشرے میں ۲۲ فی صد لوگ غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزار رہے تھے، اب سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ۳۲ فی صد سے زائد انتہائی کسمپرسی کی زندگی گزار رہے ہیں۔

زیرتبصرہ کتاب عالمِ اسلام کے معروف مفکر علامہ یوسف القرضاوی کی کتاب مشکلۃُ الفقرِ وکَیْفَ عَالَجَہَا الاسْلَامُ کا اُردو ترجمہ ہے۔ اس کتاب میں علامہ موصوف نے غربت کے خاتمے کی تدابیر کے سلسلے میں دین اسلام کی حکمت عملی اور طریق کار کو وضاحت سے پیش کیا ہے۔

کتاب نو ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں مختلف مذاہب کا غربت کے بارے میں نقطۂ نظر پیش کیا گیا ہے، مثلاً: مسیحی موقف، جبریہ کا موقف، سرمایہ داروں کا موقف، کمیونسٹوں کا نظریہ وغیرہ۔ دوسرے باب میں ان مذاہب کے بالمقابل اسلام کے نقطۂ نظر کی وضاحت کی گئی ہے اور قناعت و توکل اور خیرات کے غلط تصور کی وضاحت کے ساتھ ساتھ صحیح اسلامی تصور کو واضح کیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ خیرات و امداد کے بجاے اسلام غربت کا مستقل علاج تجویز کرنے پر زور دیتا ہے جس کے چند پہلوؤں پر تیسرے باب میں روشنی ڈالی گئی ہے۔ چوتھے باب میں ان تدابیر کو پیش کیا گیا ہے جن پر عمل کر کے کسی معاشرے سے غربت کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔ پانچویں باب میں زکوٰۃ اور نظامِ زکوٰۃ کے جدید مسائل اور عملی پہلو پر مفید بحث کی گئی ہے، جب کہ چھٹے باب میں بیت المال کے اسلامی تصور اور غربت کے خاتمے کے لیے اس کے کردار اور نظامِ احتساب کو واضح کیا گیا ہے۔ ساتویں باب میں اسلام کے ان اقدامات کا جائزہ لیا گیا ہے جن کے نتیجے میں ایک فرد کو اپنی دولت